FORM-M1 213 ((IBD-xxxiiv)

بینک آف خیبر کا اسلامی بینکاری نظام اور مرابحہ کے تحت خرید وفروخت

مرابحہ کسی بھی حلال چیز کو منافع بتا کر فروخت کرنے کو کہتے ہیں۔

نقد رقم دے کر اس پر زائد وصول کرنا حرام ہے البتہ جن اشیاء کی خریداری کے لئے کوئی رقم لے رہا ہو اس کو رقم دینے کی بجائے اسکی مطلوبہ چیز فروخت کرنا شرعاً حلال اور جائز ہے۔ اس لئے اگر آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہے اور آپ سود سے بچنا چاہتے ہیں تو آپ بینک آف خیبر سے مطلوبہ چیز خرید کر قیمت قسطوں میں ادا کر سکتے ہیں جو شریعت کی نظر میں جائز ہے۔

بینک آف خیبر آپ کے ساتھ صرف ان اشیاء کی خرید وفروخت کر سکتا ہے جو حلال ہوں اور ان کا کاروبار شرعاً جائز ہو، لہذا اتمبا کو، حرام مشروبات، فلم اور گانوں کی سی ڈیز، نشہ آور اور دیگر حرام اشیاء کی خرید وفروخت نہیں ہو سکتی۔

بینک آف خیبر درج ذیل تین طریقوں کے ساتھ آپ کو اشیاء فراہم کر سکتا ہے۔

۱) بینک آف خیبر آپ کی مطلوبہ اشیاء براہ راست سپلائر سے خریدے اور پھر آپ کو فروخت کر دے۔

۲) بینک آف خیبر کسی تیسرے شخص کو ایجنٹ (وکیل) بنا کر آپ کی مطلوبہ اشیاء سپلائر سے خرید کر آپ کو فروخت کر دے۔

۳) بینک آف خیبر آپ کو ایجنٹ (وکیل) بنا کر وہ اشیاء خرید کر آپ کو فروخت کر دے۔ (یہ صرف انتہائی مجبوری کی صورت ہوگا جہاں بینک کے لئے پہلی دونوں صورتوں میں کسی ایک پر عمل کرنا ممکن نہ ہو)۔

پہلی دو صورتوں میں آپ کو براہ راست مطلوبہ اشیاء فروخت کر دی جائیں گی، البتہ تیسری صورت میں آپ کیلئے چند چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(a بینک آف خیبر کے لئے بحیثیت وکیل مطلوبہ اشیاء کی خریداری کرتے وقت اگر آپ وہ اشیاء نہیں خریدتے اور غلط بیانی سے کام لیتے ہیں تو آپ کے لئے یہ ایک سودی معاملہ بن جائے گا جس کی تمام تر ذمہ داری اور اللہ تعالیٰ کے ہاں جواب دہی کی ذمہ داری آپ پر عائد ہوگی۔

(b اگر آپ بینک آف خیبر کے لئے خریداری کے وقت اپنے لئے بھی خریداری کرنا چاہتے ہیں تو اس کی رسیدیں بالکل الگ ہونی چاہئیں اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر فیصدی حساب سے بینک آف خیبر کی خریداری کا امتیاز کرنا ضروری ہوگا۔

(c بینک آف خیبر کے لئے خریدی گئی اشیاء آپ کے پاس امانت ہیں انکی حفاظت کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔

(d بینک آف خیبر کے لئے خریدی گئی اشیاء کو جب تک بینک آف خیبر آپ کے ہاتھ فروخت نہ کر دے اس وقت تک آپ کے لئے ان اشیاء کو استعمال کرنا یا آگے فروخت کرنا حرام ہے۔ غلط بیانی کی صورت میں آپ کے لئے ایک سودی معاملہ بن جائے گا جس کی تمام تر ذمہ داری اور اللہ تعالیٰ کے ہاں جوابدہی آپ ہی پر عائد ہوگی۔

(e بینک آف خیبر سے مطلوبہ اشیاء کی خریداری کے بعد آپ ان اشیاء کے مالک بن جاتے ہیں اس مرحلے کے بعد آپ ان اشیاء کو استعمال بھی کر سکتے ہیں اور اس کو فروخت بھی کر سکتے ہیں۔

میں نے مندرجہ بالا طریقہ کار کو غور سے پڑھ لیا ہے اور اس کو سمجھ گیا ہوں۔ ان شاء اللہ! میں اس طریقہ کار پر پوری طرح عمل کروں گا۔

دستخط کلائنٹ

تاریخ